بہت دور ایک مُملکت میں ایک شہزادی رہتی تھی جِس کا نام سُنو وائٹ تھا۔ جس کی برف کی طرح سفید جلد، آبنوس کی طرح کالے بال اور گلاب کی طرح سُرخ ہونٹ تھے۔ سنو وائٹ بہت حسین اور نازک تھی۔ اُسے جانوروں سے بہت پیار تھا اور وہ اکثر جنگل میں جا کر اُن سے کھیلتی تھی۔

آبنوس: کالے رنگ کی لکڑی

اُس کی سوتیلی ماں جو کہ ملکہ تھی، ایک بہت عیّار جادو گرنی تھی۔ وہ سنو وائٹ کی خوبصورتی سے بہت حسّد کرتی۔ اُس کے پاس ایک جادوئی آئینہ تھا جس سے وہ ہمیشہ پوچھتی تھی، آئینے، دیوار میں لگے آئینے، سب سے زیادہ خوبصورت کون ہے؟ آئینہ ہمیشہ جواب دیتا ملکہ عالیہ! آپ سب سے زیادہ خوبصورت ہیں۔ ملکہ یہ سن کر بہت خوش ہوتی۔

ایک دن آئینے نے مختلف جواب دیا۔ اُس نے کہا آپ بھی خوبصورت ہیں مگر سنو وائٹ سب سے زیادہ خوبصورت ہے۔ غصّے سے پاگل ملکہ نے سنو وائٹ سے چھٹکارا پانے کا فیصلہ کیا۔

آئینہ: شیشہ
حسد کرنا: جلن محسوس کرنا

ملکہ نے اپنے سب سے طاقتور شکاری کو بلوا کر اُسے سونے کے
سِکّوں سے بھرا ہوا بیگ دیا اور کہا سنو وائٹ کو گھنّے جنگل میں
لے جا کر قتل کر دو۔
گھنّا جنگل: بہت زیادہ درختوں والا

شکاری خود سنو وائٹ کو بہت پسند کرتا تھا۔ وہ اسے جنگل میں لے گیا لیکن مارنے کے بجائے اُس نے سنو وائٹ کو کہا کہ میں تمہیں نہیں ماروں گا لیکن تم ہر صورت اِدھر جنگل میں ہی رہنا۔ اپنے گھر واپس مت جانا کیونکہ تم وہاں محفوظ نہیں ہو۔

ملکہ کو اپنی فرمانبرداری کا ثبوت دینے کے لئے شکاری نے ایک خرگوش کا شکار کر کے اس کا دل ملکہ کو محل میں پیش کیا۔

سنو وائٹ شکاری کی شُکر گُزار تھی لیکن وہ خوفزدہ بھی تھی اور محل میں اپنے والد اور دوستوں کے لیئے اداس ہو رہی تھی۔ وہ بیٹھ کر رونے لگی۔ جلد ہی تمام جانور اس کے گرد آ کر جمع ہو گئے اور اسے روتا دیکھ کر اداس ہو گئے۔ وہ جانور سات بونوں کی جھونپڑی میں مدد مانگنے گئے۔ بونے کان کن تھے اور اپنی رحمدلی کی وجہ سے بہت مشہور تھے۔ وہ فوراً ہی سنو وائٹ کی مدد کے لئے پہنچ گئے۔

کان کن: سرنگ کھودنے والے

سنو وائٹ کی کہانی سن کر وہ بہت اداس ہو گئے۔ انہوں نے اسے فوراً ہی اپنے ساتھ رہنے کا کہہ دیا۔ سنو وائٹ نے شکریہ ادا کرتے ہوئے بدلے میں ان کی جھونپڑی صاف کرنے، کھانا پکانے اور کپڑے دھونے کی پیشکش کر دی۔